

- ۱۔ میں نے ایک پورا دن —
- ۲۔ اس نے میرے —
- ۳۔ وہ ایسی تک —
- ۴۔ چاند نکلتے کے بعد —
- ۵۔ ایک فوجی اکٹھر —
- ۶۔ ان کے درمیان بروز —
- ۷۔ اس تکرار سے تنگ آکر —
- ۸۔ رشتہ داروں کے ساتھی —
- ۹۔ میرے سکول میں —
- ۱۰۔ سیر کو جاتے جاتے —
- ۱۱۔ کالج میں داخل یوتے بسی —
- ۱۲۔ صبح کے وقت —
- ۱۳۔ تنهای کے لمحات —
- ۱۴۔ موجودہ دور میں —
- ۱۵۔ ایسے حالات تو —
- ۱۶۔ گھر بیتا میں —
- ۱۷۔ زندگی کی دوڑ میں —
- ۱۸۔ کاروبار جہانے کے بھائے —
- ۱۹۔ راہ چلتے لوگوں پر —
- ۲۰۔ جب ڈر لگے تو —
- ۲۱۔ کام کرتے کرتے —
- ۲۲۔ وہ اپنی امی سے —
- ۲۳۔ اس نے پریشانی کی —
- ۲۴۔ جب وہ اداس —
- ۲۵۔ میرے بیس میں یوتے تو —

۱۔ جلدی میں اگر ..

۲۔ پودی گوشش کے باوجود ..

۳۔ سوت کی سزا ..

۴۔ معافی مانگ کر ..

۵۔ ہزاروں نوحہ شات ..

۶۔ سیڈر بننے کے لیے ..

۱۳۔ روشن مستقبل کی خاطر ..

۱۴۔ اشہم بہم بنانے کر ..

۱۵۔ زندگی کے سخن ..

۱۶۔ دشمن کے ساتھ دوستی ..

۱۷۔ انتہار کرتے کرتے ..

۱۸۔ مشکل اوقات میں ..

۱۹۔ ملاقات کے لیے ..

۲۰۔ طاقت آزمانے کے لیے ..

۲۱۔ ڈاکٹر کو دیکھ کر ..

۲۲۔ کامیاب شہونے پر ..

۲۳۔ بعض اوقات انسان ..

۲۴۔ خوشی کے لمحوں میں ..

۲۵۔ عورتوں کو چاہیے کر ..

- ۱۔ ہگر میں افسر سوتا تو
- ۲۔ اکٹھر خواتین ..
- ۳۔ اس کی عادت ہے کہ
- ۴۔ بارش کے موسم میں ..
- ۵۔ پرروز رات کے وقت
- ۶۔ مسلمان قوم ..

- ۷۔ نظر انداز کرتا ..
- ۸۔ دھوکہ دینے کے لیے ..
- ۹۔ تعاون کی حاضر ..
- ۱۰۔ آجھل کے درکے ..
- ۱۱۔ معاشی حالت ..
- ۱۲۔ گیئڑ کی زندگ ..
- ۱۳۔ تہوارہ کر ..
- ۱۴۔ بہادر قومیں ..
- ۱۵۔ آسان کام کو ..
- ۱۶۔ سوچ کو غنیمت جان کر ..
- ۱۷۔ زیادہ ترم موتیہ ..

- 1 - اس کے استاد نے
- 2 - ہنائی سے ٹنگ آکر
- 3 - اس کی ترم دلی سے فائدہ اٹھا کر
- 4 - ج بولتے ہوئے
- 5 - آجکل سچے

- 11 - رسم حاصل
- 12 - باپ کے رویے
- 13 - اس نے بڑے
- 14 - میری مشغل کا
- 15 - وہ چاہتا ہے کہ
- 16 - اس کے بیٹے نے
- 17 - اپنی عزت بچانے کی خاطر
- 18 - وہ روزہ دار ہے لیکن کبھی
- 19 - نڑکوں کو استاد نے
- 20 - خوشی کے مارے اس نے
- 21 - میری ناکامی کی وجہ
- 22 - راست میں چلتے ہوئے
- 23 - سیار کرنا بھی
- 24 - مجھے ہبھاں آتے ہوئے
- 25 - اکثر دوست
- 26 - ایسی حالت میں

اس نے بپنی زندگی
بے چینی کی حالت میں
شادی کروانے کے لئے
عورتوں کے بجوم میں
شرم کے مارے
اپنے جرم کا خیال اتے بی
کام کرتے وقت
لڑکوں کے ساتھ
صفائی کی خاطر
میری ماں نے
بچپن میں اس نے
اپنی بات منوائے کے لئے
جونہی بارش شروع ہوئی
رات کی تاریکی میں
زندگی بھر اس نے
میرے گھر والے
اس کا جواب سن کر
ناکامی کے باد
دشمن کو دیکھ کر
اپنے دوست کے ساتھ
افسر بننے کے لئے
وہ بوڑھا ہو گیا لیکن
نتیجے میں
غصے کے مارے
ایسے حالات میں

اس کی امید کے خلاف
خوابشوں کے بجوم میں
تنگدستی غالب آئی تو
اس نے گھبرا کر
میرے لئے اس نے
مکان یتائے کے لئے اس نے
ابھو وہ یچہ بی تھا
ایک دن اس نے غلطی سے
اکھڑ مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ
سوئے سے پہلے وہ اکثر
اس کے آئے سے
میری ماں نے
جب زور نہ چلا تو
ذندگی بھر وہ اس کوشش میں رہا
شادی شدہ ہونے کے باوجود
شام کے وقت
کام سے فارغ ہو کر
موسم بدلنے بی
اندھیری رات میں اس نے
میں جلدی پہچان گیا کہ وہ
اس نے ایک بی وار میں
اس کے حوصلہ بارنے کی وجہ
دیر سے آئے کی وجہ سے
جب کام چل نکلا تو
پاگ میں سیر کرتے ہوئے

کبھی کبھی یوں لگتا ہے جو سے
جو انوں نے ایک بی دن میں
میرے تمام دوست
اس کا منصوبہ تھا
مجھے اکثر یاد آتا ہے کہ
ملک کی خدمت کے لئے
اس نع صبر تو کیا لیکن
مجھے فکر ہے کہ
لوگوں کے سامنے آئے بی اس نے
مالدار بننے کے لئے وہ
اپنی انفرادیت برقرار رکھنے کے لئے
افراتفری میں اس نے
امیر لوگوں کے ساتھ
اس کا دل گھبرا ربا تھا
موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس نے
میں اس نے خوش ہوں کہ
اس نے وعدہ تو کر لیا
اپنے جذبہ کو ثابت کرنے کے لئے اس نے
مصروفیت کی وجہ سے اس نے
منزل پاتے کے لئے
سخت بیماری کی حالت میں اس نے
اس نے اپنے دوست کو تر غیب دی کہ
میں جانتا چاہتا ہوں کہ
میرے والدین مجھے سے

جب کوئی راسنہ نظر نہ اے

میں اپنے گھر میں

میرے سارے ساتھی

دولت ملتے ہی

اکثر ماں پاپ

میرے سامنے اب

وقت کے ساتھ

اس نے لڑکی سے

میرے خوابوں میں

لڑتے لڑتے

نوجوانی میں اکثر

سارے مسائل کا حل

اس نے آنکھ بچا کر

میرے دل میں

اس نع دن دیہاڑے

سٹیشن پر جاتے ہوئے

اگر کام نہ ملا تو

اس دور میں مذہب

میری وجہ سے

شرافت کے لبادے میں

بازار میں جاتے ہوئے

شرط جیتنے کے لئے

مصروفیت کے باعث

دل و دماغ کی جنگ میں

پاپ کی غیر موجودگی میں
غلطی کرنے کے باد
کبھی کبھی بات بڑھاتے کے لئے
ملکی حالات کہ دیکھ کر
امیر ہو کے باوجود اس نے
وہ دیکھنے میں چھوٹا ہے لیکن
لوگوں پر رعب ڈالنے کے لئے
ماں سے ڈانٹ کھا کر
رات کو اکیلے گھر میں
جب میں اداس ہوتا ہوں
بظاہر تو وہ بنستا ربتا ہے لیکن
چلتے چلتے تھک جاتے پر اس نے
وہ حج پر جاتا چاپتا ہے لیکن
اس نے روزہ تو رکھ لیا لیکن
وہ اکثر رات کو
اندھیرے سے فاندہ اٹھاتے ہوئے
باپ کے ایسے حکم پر وہ
جب لڑکی نے اس کی طرف دیکھا تو
گھر سے تو وہ مسجد گیا
مایوسی کی حالت میں
امتحان کی فکر
اس نے اپنے استاد
دوڑ شروع ہوتے ہی

دیکھنے میں تو وہ سادہ ہے لیکن
جب جان بچانے کے لئے لوگ بھاگئے تو
پڑھائی کے ساتھ ساتھ وہ
اس کی خیرت اس وقت جاگی جب
پولیس آئی تو
فاقہ کشی تک نوبت پہنچی تو
وہ ہے تر ایماندار لیکن کبھی کبھی
اس کی چالاکی
وہ دن رات
اپنے بوڑھے باپ کی خاطر
جب وہ سکول میں تھا
چور کے خوف سے
دوسروں کے درمیان
رنگین مزاج ہونے کے باوجود
اس نے اپنی بیماری کی وجہ سے
اس کی زبان پر بر وقت
اپنے مستقبل کے لئے
آجکل کی لڑکیاں
دکان میں بھیڑ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے
ملک واپس آتے ہوئے
دوسروں کو نیچا دکھانے کے لئے
افسرے کے زعم میں اس نے
ملازموں کے ساتھ اس کا سلوک
اس نے سختی برداشت کر لی لیکن

۱۔ میرے والد نے ایک بار بہت بڑا ساتھ مارا۔

۲۔ جان بچا نے کی خاطر بھیج چکے ہوئے۔

۳۔ سب سے پہلے اس نے سب کو سام کیا۔

۴۔ اگر پیسے نہ ہوں تو کھاوے۔

۵۔ فوت فوت وہ دونوں شش بیٹے۔

۶۔ دشمن کے سامنے ڈالنے رہو۔

۷۔ رہنمی کی کرن نظر آنے پر صبح کا آنکھ زدھا۔

۸۔ دکھ سیتے سب سے وہ مشبوط ہو گیا۔

۹۔ اس کے خدوں کا عادت اس ہی کے پاس ہے۔

۱۰۔ غریب کی وجہ سے اس نے اپنے سالا سید فتح کی شہادت۔

۱۱۔ وہ چالاک تو بہت تھا لیکن دل کا بھی اچھا تھا۔

۱۲۔ اسے احساس دلائے بغیر اس مدد کی۔

۱۳۔ جرم کرنے کے باہم جو اس نے بچ بھوایا۔

۱۴۔ پہلی دی بات تو یہ ہے کہ والدین سب پکھے ہیں۔

۱۵۔ میرے دل میں ابھی تک والدین کا احترام ہے۔

۱۶۔ باپ سے پوچھے بغیر اس نے کوئی کام نہیں کیا۔

۱۷۔ جب اسے علم ہوا تو اس نے فاائد اٹھایا۔

۱۸۔ شادی کی بات آنے پر وہ شر مار گیا۔

۱۹۔ اپنی خوشیوں کی خاطر اس نے سب کو خوش رکھا۔

۲۰۔ وہ آکھڑا باری میں بس سے جاتا ہے۔

۲۱۔ شہادت کے خونق میں وہ فونج میں گیا۔

۲۲۔ وردی پہن کر اس نے اپنے والدین کو سلوٹ کیا۔

۲۳۔ جب اسے موقع ملا تو اس نے بھی بھر پور قائد اٹھایا۔

۲۴۔ چور ہوتے کے باہم جو وہ بچ بھاتا ہے۔

۲۵۔ وہ اس حاصل کرنے کی خاطر اس نے محنت کی۔

۲۶۔ تو کریں نہ ملے پر اس نے کوشش جاری رکھی۔

۱۔ جب دشمن سامنے آیا تو انتظارِ شتم ہوا، مز ۲ آگیا۔

۲۔ خوشی کے مارے ۶ اچھتے اگا۔

۳۔ ترقی کے نام پر ۲ جکل مقابله کی فضائے ہے۔

۴۔ ہمارے پاس اللہ دیا سب کچھ ہے۔

۵۔ شیر کو دیکھتے ہی بیکاری نے نشانہ باندھا۔

۶۔ میں سوچتا ہوں کہ میرے لئے فوج بھی ہے۔

۷۔ لڑکے اکیلے ہوں تو شرارتیں کرتے ہیں۔

۸۔ میں چاہتا ہوں کہ ۲ گے بڑھوں۔

۹۔ اگر وہ غیل ہو گیا تو پھر کوشش کرے گا۔

۱۰۔ نہ چاہتے ہوئے یہی اس نے ایکم فی اے میں واخالہ لیا۔

۱۱۔ لوگوں کے خیال میں، میں بہت اچھا ہوں۔

۱۲۔ کہن بھائیوں کے ساتھ خوش رہو۔

۱۳۔ اچاکٹ شور سن کر میں اٹھ گیا۔

۱۴۔ تیک نامی حاصل کرنے کیلئے کروار اچھا ہوتا جائیتے۔

۱۵۔ اس نے تمہارے تو پڑھ لی تیکن خیالات کہیں اور رہے۔

۱۶۔ قارئ و قفت میں وہ نہیں چلا تا ہے۔

۱۷۔ جب گوریاں چلتے گیں تو ہمت اور بڑھ گئی۔

۱۸۔ دیکھتے میں تو وہ فٹ ہے۔

۱۹۔ غیند کی حالت میں وہ نہایت ہے۔

۲۰۔ سکول سے چھپی ہوتے ہی وہ دستوں کے ساتھ

۲۱۔ بہت عرصے سے وہ جدہ چہد کر رہا ہے۔

۲۲۔ جب اس سے برداشت نہ ہو، کاتو اس نے حصی کا احساس کرتے ہوئے معافی مانگ لی۔

۲۳۔ اپنی بیماری کی وجہ سے وہ دوسروں پر بوجھن میں پتا۔

۲۴۔ قریبیاً ہر انسان دل کا اچھا ہوتا ہے۔

۲۵۔ انکار سن کر اس نے اپنے حق میں صفائی دی۔